

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلَى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلَى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

نَوِيْتُ سُنَّتِ الْعِتِكَافِ (ترجمہ: میں نے سنتِ اعتکاف کی نیت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخل مسجد ہوں، یاد آنے پر اعتکاف کی نیت کر لیا کریں،

کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اعتکاف کا اوب ملتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سحری، افطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دم کیا ہو اپانی پینے کی بھی شرعاً اجازت نہیں، البتہ اگر اعتکاف کی نیت ہوگی تو یہ سب چیزیں صماً جائز ہو جائیں گی۔ اعتکاف کی نیت بھی صرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کا مقصد اللہ کریم کی رضا ہو۔ ”فتاویٰ شامی“ میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اعتکاف کی نیت کر لے، کچھ دیر ذکر اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھانی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ شَرِيفِ كِي فَضِيْلَتِ

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: اَوَّلٰی النَّاسِ بِیْ یَوْمِ

الْقِيَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلٰی صَلَاةٍ یعنی قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا، جو

سب سے زیادہ مجھ پر دُرُودِ شَرِيفِ پڑھتا ہوگا۔ (ترمذی، کتاب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلوة... الخ، ۲/۲، حدیث: ۳۸۳)

ذکر و دُرُودِ ہر گھڑی وِرْدِ رُبَاں رہے میری نُصُوْلِ گوئی کی عَادَتِ نکال دو

(وسائلِ بخششِ مرمم، ص ۳۰۵)

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حصولِ ثواب کی خاطر بیانِ سننے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں۔

فَرَمَانَ مُضْطَلِّفِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ "نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ" مُسْلِمَانِ كِي نِيَّتِ اُسْ كِي عَمَلِ سِي بِيْتَرِي (1)

دو مدنی پھول: (1) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(2) جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

بیانِ سننے کی نیتیں

نگاہیں نیچی کئے خوب کان لگا کر بیانِ سنوں گا۔ ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے علمِ دین کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گا۔ ☆ ضرور تاسمٹ سرک کر دوسرے کے لئے جگہ کشادہ کروں گا۔ ☆ دھکا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گھورنے، جھڑکنے اور الجھنے سے بچوں گا۔ ☆ صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ، اذْكُرُوا اللَّهَ، تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ وَغَيْرِهِ سُنْ كَرِ ثَوَابِ كَمَا نِي وَوَالِدِ كِي دِلْ جُوْئِي كِي لِيْ بَلَنْدِ آواز سے جواب دوں گا۔ ☆ بیان کے بعد خود آگے بڑھ کر سلام و مضافتہ اور انفرادی کوشش کروں گا

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بلاشبہ ہر عقلمند شخص اس بات سے اچھی طرح واقف ہے کہ صفائی،

سُتھرائی انسان کے وقار (Dignity) میں اضافہ کرتی ہے جبکہ گندگی انسان کی عزت و عظمت کو گھٹا دیتی ہے۔ دین اسلام نے جہاں انسان کو کُفْر و شُرْكَ کی نجاستوں سے پاک کر کے عزت و بلندی عطا کی ہے وہیں ظاہری پاکیزگی اور صفائی سُتھرائی کی اعلیٰ تعلیمات کے ذریعے انسانیت کا وقار بلند فرمایا ہے۔ بہر حال بدن کی پاکیزگی ہو یا لباس کی سُتھرائی، مکان اور ساز و سامان کی بہتری ہو یا سُوروی کی دھلائی الغرض ہر

ہر چیز کو صاف ستھرا رکھنے کی دین اسلام میں تعلیم اور ترغیب دی گئی ہے، چنانچہ

یاد رہے 2 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کی آیت نمبر 222 میں ارشادِ خداوندی ہے:

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٢٢﴾ تَرْجَمَةُ كُنْزِ الْإِيمَانِ: بے شک اللہ پسند رکھتا ہے بہت توبہ کرنے والوں کو اور پسند رکھتا ہے ستھروں کو۔ (پ ۲، البقرة، ۲۲۲)

اسی طرح احادیثِ کریمہ میں بھی صفائی ستھرائی کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ آئیے! اس بارے

میں 3 فرامینِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ملاحظہ کیجئے، چنانچہ

صفائی ستھرائی کی اہمیت پر احادیثِ مبارکہ

(1) فرمایا: اَلطُّهُورُ نِصْفُ الْإِيمَانِ یعنی صفائی آدھا ایمان ہے۔ (ترمذی، کتاب الدعوات، باب ۹۲، حدیث:

۳۰۸/۵، ۳۵۳۰)

(2) فرمایا: بے شک اسلام صاف ستھرا (دین) ہے تو تم بھی پاکیزگی حاصل کیا کرو کیونکہ جنت میں

صاف ستھرا رہنے والا ہی داخل ہو گا۔ (کنز العمال، حرف الطاء، کتاب الطہارۃ، قسم الأقوال، الباب الاول فی فضل

الطہارۃ مطلقاً، الجزء ۹، ۵/۱۲۳، حدیث: ۲۵۹۹۶)

(3) فرمایا: جو چیز تمہیں مینسہ ہو، اس سے پاکیزگی حاصل کرو، اللہ پاک نے اسلام کی بنیاد

صفائی پر رکھی ہے اور جنت میں صاف ستھرے رہنے والے ہی داخل ہوں گے۔ (جمع الجوامع، قسم

الاقوال، حرف التاء، ۱۱۵/۳، حدیث: ۱۰۶۲۳)

لہذا ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے آپ کو ہر طرح کی گندگی اور میل کچیل سے پاک و صاف رکھنے کی

بھرپور کوشش کریں اور ایسی تدابیر اختیار کریں، جن کو اپنانے سے ہم اس مقصد کو پانے میں کامیابی سے

ہمکنار ہو سکیں۔ اپنے آپ کو صاف ستھرا رکھنے اور اپنی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے باوجود ہنسا بلاشبہ

ایک بہترین عمل ہے۔ ریڑھ کی ہڈی (Back Bone) اور حرام مغز جسم کے کتنے حساس اور اہم ترین حصے ہیں، اس کا اندازہ ہر عقلمند انسان اچھی طرح لگا سکتا ہے۔ فزیالوجی (Physiology) کی تحقیق اور ریسرچ کے مطابق جب تک حرام مغز (Spinal Cord) محفوظ رہے گا، جسم کا اعصابی نظام دُرُست و مُنظَّم رہے گا۔ اگر اس میں کسی قسم کی خرابی واقع ہو جائے تو انسان زندگی بھر کے لئے محتاج ہو کر رہ جاتا ہے۔ اسی طرح مایوسی اور نفسیاتی امراض بھی ہمارے معاشرے میں انتہائی تیزی کے ساتھ پھیلنے جا رہے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَضو ایک ایسا عمل ہے جو ریڑھ کی ہڈی (Back Bone)، حرام مغز کی خرابی، مایوسی، نفسیاتی امراض اور فالج جیسے کئی بیماریوں سے بھی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ جدید سائنسی تحقیقات اس کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ آئیے! جدید سائنسی تحقیقات کی روشنی میں اعضاءے وضو کو دھونے کے چند طبی فوائد سنتے ہیں، چنانچہ

وضو کی حکمت کے سبب قبولِ اسلام

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَلْعَالِیَہِہ اپنے رسالے ”وضو اور سائنس“ کے صفحہ نمبر 1 اور 2 پر تحریر فرماتے ہیں: ایک صاحب کا بیان ہے: میں نے بیدجینم میں یونیورسٹی کے ایک غیر مُسَلِم طالبِ علم (Student) کو اسلام کی دعوت دی۔ اُس نے سوال کیا، وضو میں کیا کیا سائنسی حکمتیں ہیں؟ میں لاجواب ہو گیا۔ اُس کو ایک عالم صاحب کے پاس لے گیا لیکن اُن کو بھی اس کی معلومات نہ تھیں۔ یہاں تک کہ سائنسی معلومات رکھنے والے ایک شخص نے اُس کو وضو کی کافی خوبیاں بتائیں، مگر گردن کے مسح کی حکمت بتانے سے وہ بھی قاصر رہا۔ وہ غیر مُسَلِم نوجوان چلا گیا۔ کچھ عرصے کے بعد آیا اور کہنے لگا: ہمارے پروفیسر نے دورانِ

لیکچر بتایا: اگر گردن کی پشت اور اطراف پر روزانہ پانی کے چند قطرے لگادیئے جائیں تو ریرٹھ کی ہڈی اور حرام مغز کی خرابی سے پیدا ہونے والے امراض سے تحفظ حاصل ہو جاتا ہے۔ یہ سن کر وضو میں گردن کے مسح کی حکمت میری سمجھ میں آگئی، لہذا میں مسلمان ہونا چاہتا ہوں اور وہ مسلمان ہو گیا۔

(وضو اور سائنس، ص ۱-۲)

دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عبادت رہوں با وضو میں سدا یا الہی

صَلِّ اَعْلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰى مُحَمَّدٍ

مغربی جرمی کا سیمینار

مغربی ممالک میں مایوسی کا مرض ترقی پر ہے، دماغ فیل ہو رہے ہیں، پاگل خانوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ نفسیاتی امراض کے ماہرین کے یہاں مریضوں کا تانتا بندھا رہتا ہے۔ مغربی جرمی کے ڈپلومہ ہولڈر ایک پاکستانی فزیو تھراپسٹ کا کہنا ہے: مغربی جرمی میں ایک سیمینار ہوا، جس کا موضوع تھا ”مایوسی (Depression) کا علاج ادویات کے علاوہ اور کن کن طریقوں سے ممکن ہے۔“ ایک ڈاکٹر نے اپنے مقالے میں یہ حیرت انگیز انکشاف کیا کہ میں نے ڈپریشن کے چند مریضوں کے روزانہ پانچ (5) بار منہ دھلائے کچھ عرصے بعد ان کی بیماری کم ہو گئی۔ پھر ایسے ہی مریضوں کے دوسرے گروپ کے روزانہ پانچ (5) بار ہاتھ، منہ اور پاؤں دھلوائے تو مرض میں بہت افاقہ ہو گیا (یعنی کمی آگئی)۔ یہی ڈاکٹر اپنے مقالے کے آخر میں اعتراف کرتا ہے: مسلمانوں میں مایوسی کا مرض کم پایا جاتا ہے کیوں کہ وہ دن میں کئی مرتبہ ہاتھ، منہ اور پاؤں دھوتے (یعنی وضو کرتے) ہیں۔ (وضو اور سائنس، ص ۲-۳)

مسلمان ہے عطا تیری عطا سے ہو ایمان پر خاتمہ یا الہی
(وسائلِ بخشش مرم، ص ۱۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

وضو اور ہائی بلڈ پریشر

ایک ہارٹ اسپیشلسٹ کا بڑے وقت (یعنی اعتماد) کے ساتھ کہنا ہے: ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو وضو کرواؤ پھر اُس کا بلڈ پریشر چیک کرو لایا کم ہو گا۔ ایک مسلمان ماہر نفسیات کا قول ہے: ”نفسیاتی امراض کا بہترین علاج وضو (Ablution) ہے۔“ مغربی ماہرین نفسیاتی مریضوں کو وضو کی طرح روزانہ کئی بار بدن پر پانی لگواتے ہیں۔ (وضو اور سائنس، ص ۳)

وضو اور فالج

وضو میں جو ترتیب وار اعضاء دھوئے جاتے ہیں، یہ بھی حکمت سے خالی نہیں۔ پہلے ہاتھ پانی میں ڈالنے سے جسم کا اعصابی نظام مطلع ہو جاتا ہے اور پھر آہستہ آہستہ چہرے اور دماغ کی رگوں کی طرف اس کے اثرات پہنچتے ہیں۔ وضو میں پہلے ہاتھ دھونے پھر کلی کرنے پھر ناک میں پانی ڈالنے پھر چہرہ اور دیگر اعضاء دھونے کی ترتیب فالج کی روک تھام کیلئے مفید ہے۔ اگر چہرہ دھونے اور مسح کرنے سے آغاز کیا جائے تو بدن کئی بیماریوں میں مُبْتَلَا ہو سکتا ہے۔ (وضو اور سائنس، ص ۳)

جو ہیں بیمار صحت کے طالب اُن پہ فرما کر م ربّ غالب

تجھ سے رحم و کرم کی دُعا ہے یا خدا تجھ سے میری دُعا ہے

(وسائل بخشش مرم، ص ۱۳۶-۱۳۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہِ عَزَّوَجَلَّ! اِنَّا آپ نے! وضو میں کیسے کیسے موزی امراض کا علاج اور بیماریوں سے شفا رکھی گئی ہے کہ آج کی سائنس (Science) بھی اس کے طبی فوائد و ثمرات کو بیان کر رہی ہے۔ لہذا ہمیں

چاہئے کہ ہم ہمیشہ با وضو رہنے کی عادت بنائیں تاکہ اس کی برکت سے ہمیں بھی بے شمار دُنیوی و اُخروی فوائد و ثمرات نصیب ہو جائیں۔ یاد رہے! ہمیشہ با وضو رہنا مُسْتَحَب اور اسلام کی سُنَّت ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۷۰۲/۱، لخصاً) حدیثِ پاک میں بھی ہمیشہ با وضو رہنے کی ترغیب و فضیلت موجود ہے، چنانچہ

ہر وقت با وضو رہنے کی فضیلت

نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے حضرت سَيِّدُنَا اَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے فرمایا: بیٹا! اگر تم ہمیشہ با وضو رہنے کی استطاعت (طاقت) رکھو تو ایسا ہی کرو کیونکہ مَلَكَ الْمَوْتِ جس بندے کی رُوح حالتِ وضو میں قَبْض کریں اُس کے لئے شہادت لکھ دی جاتی ہے۔ (شُعَبُ الْاِيْمَان، ۲۹/۳: حدیث ۲۷۸۳)

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بعض عارِفِیْنَ (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ) نے فرمایا: جو ہمیشہ با وضو رہے، اللہ پاک اُسے سات (7) (Seven) فضیلتوں سے مُشَرَّف فرمائے: (1) ملائکہ (فرشتے) اُس کی صحبت میں رَغْبَت کریں، (2) قلم اُس کی نیکیاں لکھتا رہے، (3) اُس کے اَعْضَاء تَسْبِیح کریں، (4) اُس سے تکبیرِ اُولیٰ قُوْت نہ ہو، (5) جب سوئے اللہ کریم کچھ فرشتے بھیجے کہ جِنِّ وَّ اِنْس (جِنّت اور انسانوں) کے شر سے اُس کی حفاظت کریں، (6) سَکَرَاتِ مَوْتِ اُس پر آسان ہو، (7) جب تک با وضو ہو، اَمَانِ الْاِلهِي میں رہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۷۰۲/۱)

حکیمُ الْاُمَّتِ حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: بعض صُوفِیَاء (رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ) فرماتے ہیں: پاک کپڑوں میں رہنا، پاک بستر پر سونا (اور) ہمیشہ با وضو، رہنا دل کی صفائی کا ذریعہ ہے۔ (مرآة المناجیح، ۱/۳۶۸)

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”حافظہ کیسے مضبوط ہو؟“ کے صفحہ نمبر 95 پر لکھا ہے: ہر وقت با وضو رہنے کی عادت ڈالنے کے لیے کہ با وضو رہنے سے جہاں دیگر بے شمار فوائد و برکات

حاصل ہوتے ہیں وہیں احساسِ کمتری سے بھی نجات ملتی ہے۔ (حافظ کیسے مضبوط ہو؟، ص 95-96)

باوجود ہونے کی عادت بنانے اور اس پر استقامت پانے کا ایک بہترین ذریعہ روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے مدنی انعامات کا رسالہ پڑ کرنا بھی ہے۔ شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ”72 مدنی انعامات“ نامی اپنے اس رسالے میں دن کا اکثر حصہ باوجود ہونے کی ترغیب پر مُشْتَبِل ایک مدنی انعام بھی شامل فرمایا ہے، چنانچہ

مدنی انعام نمبر 39 ہے: کیا آج آپ دن کا اکثر حصہ باوجود ہونے؟

اللہ کریم ہمیں روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے مدنی انعامات کا رسالہ پڑ کرنے اور دن کا اکثر حصہ باوجود ہونے کی برکتیں لوٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اَمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عبادت رہوں باوجود میں سدا یا الہی

(وسائلِ بخشش مرم، ص 102)

سَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عموماً ہم روزانہ ہی نمازوں اور دیگر عبادات سے پہلے وضو کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہوں گے مگر شاید ہم نے کبھی اس بات پر غور نہیں کیا ہو گا کہ آخر وضو کی ابتدا ہاتھ دھونے سے ہی کیوں کی جاتی ہے؟۔ تو یاد رکھئے! عموماً ہم دن بھر میں ان کی مدد سے اپنے کئی امور سرانجام دیتے ہیں، جس کے سبب ہمارے ہاتھوں میں کئی قسم کے خطرناک جراثیم (Germs) لگ جاتے ہیں، اگر انہیں صاف ستھرا نہ رکھا جائے تو ہاتھوں میں لگے جراثیم ہمارے معدے میں مُنْتَقِل ہو سکتے ہیں۔ وضو کرتے وقت نیت کرنے اور بِسْمِ اللہ شریف پڑھنے کے بعد سب سے پہلے دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک تین تین بار دھولیا جاتا ہے، اس عمل کی برکت سے ہمیں سنت پر عمل کرنے کا ثواب بھی مل جاتا ہے اور بہت سی بیماریوں اور جراثیم سے بھی ہماری حفاظت ہو جاتی ہے، چنانچہ

ہاتھ دھونے کی حکمتیں

شیخ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ”وضو اور سائنس“ کے صفحہ نمبر 10 پر تحریر فرماتے ہیں: ہاتھوں سے مختلف کام کیے جاتے ہیں جس کی وجہ سے مختلف چیزیں ہاتھوں کے ساتھ مَس ہونے کی وجہ سے مختلف کیمیائی اجزاء اور جراثیم چھوڑ جاتی ہیں، اگر سارا دن نہ دھوئیں تو جلد ہی ہاتھ ان جلدی امراض میں مُبْتَلَا ہو سکتے ہیں، مثلاً ہاتھوں کے گرمی دانے، جلدی سوزش یعنی کھال کی سوجن، اگیڑیما، پھپھوندی (دہ جراثیم جو کسی چیز پر کائی کی طرح جم جاتے ہیں) کی بیماریاں، جلد کی رنگت تبدیل ہو جانا وغیرہ۔ جب ہم ہاتھ دھوتے ہیں تو انگلیوں کے پوروں سے شُعاعیں نکل کر ایک ایسا حلقہ بناتی ہیں جس سے ہمارا اندرونی برقی نظام مُتَحَرِّک (Active) ہو جاتا ہے اور ہاتھوں میں حُسن پیدا ہو جاتا ہے اور ہاتھ ان چیزوں سے ہونے والے انفیکشن (Infection) سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ (وضو اور سائنس، ص ۱۰ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مسواک بھی وضو کی ایک ایسی بہترین سنت ہے جو کثیر حکمتوں سے بھرپور ہے اور اس میں کثیر ذُیوٰی و اُخروٰی فوائد و ثمرات پوشیدہ ہیں۔ اہل علم حضرات نے تو اس کے کئی فضائل و فوائد کُتُب میں بیان فرمائے ہی ہیں مگر جدید سائنس نے مسواک پر تحقیق کر کے اس کے بارے میں ایسے ایسے اکتشافات کئے ہیں کہ سُن کر عقلیں حیران رہ جائیں۔ آئیے! ہم بھی مسواک کے چند ذُیوٰی و اُخروٰی فوائد (Benefits) کے بارے میں سنتے ہیں، چنانچہ

مسواک کی 25 برکتیں

حضرت علامہ سید احمد طحطاوی حَنَفِی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَیْہِ نَقْل فرماتے ہیں: ☆ مسواک شریف کو لازم

کر لو، اس سے غفلت نہ کرو۔ اسے ہمیشہ کرتے رہو کیونکہ اس میں اللہ کریم کی خوشنودی ہے، ☆ ہمیشہ مسواک کرتے رہنے سے روزی میں آسانی اور بیکت رہتی ہے، ☆ دردِ سر دور ہوتا ہے، ☆ بلغم کو دور کرتی ہے، ☆ نظر کو تیز کرتی ہے، ☆ معدے کو درست رکھتی ہے، ☆ جسم کو توانائی بخشتی ہے، ☆ حافظہ (توت یادداشت) کو تیز کرتی ہے اور عقل کو بڑھاتی ہے، ☆ دل کو پاک کرتی ہے، ☆ نیکیوں میں اضافہ ہو جاتا ہے، ☆ فرشتے خوش ہوتے ہیں، ☆ مسواک شیطان کو ناراض کر دیتی ہے، ☆ کھانا ہضم کرتی ہے، ☆ بچوں کی پیدائش میں اضافہ ہوتا ہے، ☆ بڑھاپا دیر میں آتا ہے، ☆ پیٹھ کو مضبوط کرتی ہے، ☆ بدن کو اللہ پاک کی اطاعت کے لیے قوت دیتی ہے، ☆ نزع میں آسانی اور کلمہ شہادت یاد دلاتی ہے، ☆ قیامت میں نامہ اعمال سیدھے ہاتھ میں دلاتی ہے، ☆ پل صراط سے بجلی (Light) کی طرح تیزی سے گزار دے گی، ☆ حاجات پوری ہونے میں اس کی امداد کی جاتی ہے، ☆ قبر میں آرام و سکون پاتا ہے، ☆ اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، ☆ دنیا سے پاک صاف ہو کر رخصت ہوتا ہے، ☆ سب سے بڑھ کر فائدہ یہ ہے کہ اس میں اللہ پاک کی رضا ہے۔ (حاشیہ طحطاوی، کتاب الطہارۃ، ص ۶۹ ملخصاً)

(مسواک شریف کے فضائل، ص ۱۹)

مسواک کی نمازیں ستر گنا ہیں افضل کتنی کرم فضا ہے مسواک پیاری پیاری
 کرتی ہے دل کو روشن سرکار کی ہے سوت روحانی اک غذا ہے مسواک پیاری پیاری
 فیضانِ مسواک! جاری رہے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ۔ فیضانِ مسواک! جاری رہے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ
 فیضانِ مسواک! جاری رہے گا۔۔۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

سائنسی اعتبار سے مسواک کے طیبی فوائد

امریکا کی ایک مشہور کمپنی کی تحقیقات کے مطابق مسواک میں نقصان دینے والے بیکٹیریا کو ختم

کرنے کی صلاحیت کسی بھی دوسرے طریقے کی نسبت 20 فیصد زیادہ ہے، ☆ سویڈن کے سائنسدانوں کی ایک تحقیق کے مطابق مسواک کے ریشے بیکٹیریا کو چھوئے بغیر براہ راست ختم کر دیتے ہیں اور دانتوں کو کئی بیماریوں سے بچاتے ہیں، ☆ یو۔ ایس۔ نیشنل لائبریری آف میڈیسن کی شائع شدہ تحقیق میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر مسواک کو صحیح طور پر استعمال کیا جائے تو یہ دانتوں اور منہ کی صفائی اور مسوڑھوں کی صحت کا بہترین ذریعہ ہے، ☆ ایک تحقیق کے مطابق جو لوگ مسواک کے عادی ہیں، اُن کے مسوڑھوں سے خون (Blood) آنے کی شکایات بہت کم ہوتی ہیں، ☆ امریکا میں دانتوں کے بارے میں ہونے والی ایک نیشنلسٹ میں بتایا گیا کہ مسواک میں ایسے مادے ہوتے ہیں، جو دانتوں کو کمزوری سے بچاتے ہیں اور وہ تمام دوائیں جو دانتوں کی صفائی میں استعمال ہوتی ہیں، اُن سب سے زیادہ فائدہ مند مسواک ہے، ☆ مسواک دانتوں پر جمی ہوئی میل کی تہ کو ختم کرتی ہے، ☆ مسواک دانتوں کو ٹوٹ پھوٹ سے بچاتی ہے، ☆ دائمی نزلہ و زکام کے ایسے مریض جن کا بلغم نہ نکلتا ہو، جب وہ مسواک کرتے ہیں تو بلغم نکلنے لگتا ہے اور یوں مریض کا دماغ ہلکا ہونا شروع ہو جاتا ہے، ☆ پیتھالوجسٹ کے تجربے اور تحقیق سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ دائمی نزلے کے لیے مسواک بہترین علاج ہے۔ (مسواک شریف کے فضائل، ص ۷-۸)

یارب کرم سے ہم کو ہو جائے اس کی عادت جاں بخش دل کُشا ہے مسواک پیاری پیاری
فیضانِ مسواک! جاری رہے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ۔ فیضانِ مسواک! جاری رہے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ
فیضانِ مسواک! جاری رہے گا۔۔۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

مسواک سے معدے کی تیزابیت اور منہ کے چھالے کا علاج

منہ کے بعض قسم کے چھالے معدے کی گرمی اور تیزابیت کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ ان میں ایک

قسم ایسی بھی ہے جس کے جراثیم پھیلتے ہیں، اس کے لیے تازہ مسواک منہ میں ملیں اور اُس کا بننے والا لعاب (یعنی تھوک) بھی خوب ملیں۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَرَضٌ دُورٌ هُوَ جَائِءٌ گاہے بعض لوگ شکایت کرتے ہیں کہ دانت پیلے پڑ گئے ہیں یا دانتوں سے سفیدی کا استر (Enamel) اتر گیا ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے مسواک کے نئے ریشے مفید ہیں، دانتوں کی زردی (یعنی پیلاہن) ختم کرنے کے لیے بھی فائدہ مند ہیں۔ مسواک تَعَفُّنٌ (یعنی بدبو) کو دفع (یعنی دور) اور منہ کے جراثیم کا خاتمہ کرتی ہے، جس سے انسان بے شمار امراض سے بچ سکتا ہے۔ (مسواک شریف کے فضائل، ص ۸-۹)

کینسر سے حفاظت

ایک سروے کے مطابق اگر دنیا میں 100 مریض کینسر کے ہوں تو اُن میں 5 فیصد مسلمان ہوں گے یعنی مسلمانوں میں کینسر کے کم ہونے کی ایک وجہ مسواک بھی ہے کیونکہ منہ کے اندر جو جراثیم ٹوٹتے پیسٹ سے بچ جاتے ہیں وہ مسواک کے باریک ریشوں کی مدد سے مر جاتے ہیں، جس کی وجہ سے مسلمان منہ اور معدے کے کینسر سے محفوظ رہتے ہیں۔

مسواک سے گلے کے درد اور گردن کی سوجن کا طبّی علاج

ایک شخص کے گلے اور گردن میں درد تھا اور گردن میں سوجن بھی تھی۔ گلے کے مَرَض کی وجہ سے اُس کی آواز بھی خراب تھی، گردن کے دَرَد اور سوجن کے باعث اُس کا سر بھی چکرانے لگا تھا، جس سے اُس کا حافظہ کمزور (Weak) ہو چکا تھا۔ یہ شخص ڈاکٹروں کے زیرِ علاج رہا مگر سب بے سود ثابت ہوا۔ کسی نے اُسے مسواک کرنے کا مشورہ دیا تو وہ باقاعدہ مسواک کرنے لگا۔ اسی کے ساتھ ساتھ مسواک کے دو ٹکڑے کر کے پانی میں اُباتا اور اُس پانی سے غرارے کرتا۔ علاوہ ازیں جہاں سوجن تھی وہاں کچھ دوا بھی لگاتا رہا۔ یہ علاج بڑا مفید ثابت ہوا۔ جب تحقیق کی گئی تو اُس کے تھائی رائیڈ گلیٹیڈ

متاثر تھے، جس کا اثر سارے جسم پر ہوا تھا۔ (الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ) مسواک والے علاج (کی برکت) سے اُس کی یہ بیماری دُور ہو گئی اور وہ تندرُست ہو گیا۔

سُبْحَانَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ! اُسنا آپ نے! مسواک شریف کی برکت سے مسواک کرنے والوں کو کس قدر فضائل و برکات نصیب ہوتے ہیں اور اُنہیں کیسے کیسے فوائد و ثمرات سمیٹنے کی سعادت ملتی ہے۔ تو اگر ہم بھی باؤ ضرور ہننے کی عادت بنالیں اور مسواک کی سنّت پر ہمیشگی اختیار کر لیں تو یقیناً یہ فضائل و برکات اور فوائد و ثمرات ہمیں بھی نصیب ہو جائیں گے۔ آئیے! نبیّت کرتے ہیں کہ آج سے دن کا اکثر حصّہ باؤ ضرور ہوں گے، مسواک کی پیاری پیاری سنّت زندہ کریں گے، دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں گے۔

إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

فیضانِ مسواک! جاری رہے گا۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ۔ فیضانِ مسواک! جاری رہے گا۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ۔

فیضانِ مسواک! جاری رہے گا۔۔۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام ”مدنی دَرَس“

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! باؤ ضرور ہننے کی عادت بنانے، مسواک کی سنّت پر عمل کا جذبہ پانے اور آقا صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی سنّتوں کو پھیلانے کی گڑھن پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ ہو کر اپنی مصروفیات میں سے کچھ نہ کچھ وقت (Time) ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں کے لئے بھی نکالیں۔ ہر اسلامی بھائی پر کوئی نہ کوئی تنظیمی ذمہ داری ہونی چاہئے، اس ذمہ داری کی برکت سے نماز پُنجگانہ کی ادائیگی کی سعادت نصیب ہوگی، اس ذمہ داری کی برکت سے خوب خوب نیکیاں کرنے کا موقع ملے گا، اس ذمہ داری کی برکت سے علم دین سیکھنے سکھانے

کا موقع ملے گا، اس ذمہ داری کی برکت سے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں میں سفر کی سعادت ملتی رہے گی، لہذا ہمیں اپنی تنظیمی ذمہ داری کے مطابق مدنی کاموں میں لگے رہنا چاہئے، 12 مدنی کاموں میں سے جس مدنی کام کو کرنے کا ہم جذبہ رکھتے ہوں، اپنے ذمہ داران سے رابطہ کر کے ان مدنی کاموں کے ذریعے نیکی کی دعوت کی دُھو میں مچانا شروع کر دیں۔

یاد رہے! ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مدنی کام ”مدنی درس“ بھی ہے، جو علمِ دین سیکھنے سکھانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ ابوبلال مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی چند کُتب و رسائل کے علاوہ آپ کی باقی تمام کُتب و رسائلِ بالخصوص ”فیضانِ سنت“ جلد اول اور ”فیضانِ سنت“ جلد دوم کے ان ابواب (1) ”نسیب کی تباہ کاریاں“ اور (2) ”نیکی کی دعوت“ سے مسجد، چوک، بازار، دکان، دفتر اور گھر وغیرہ میں دُرس دینے کو تنظیمی اضطرار میں ”مدنی دُرس“ کہتے ہیں۔

☆ مدنی دُرس بہت ہی پیارا مدنی کام ہے کہ اس کی برکت سے مسجد کی حاضری کی بار بار سعادت نصیب ہوتی ہے۔ ☆ مدنی دُرس کی برکت سے مطالعے کا موقع ملتا ہے۔ ☆ مدنی دُرس کی برکت سے مسلمانوں سے ملاقات و سلام کی سنت عام ہوتی ہے۔ ☆ مدنی دُرس کی برکت سے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مختلف موضوعات پر مُشْتَبِل کُتب و رسائل سے علمِ دین سے مالا مال قیمتی مدنی پھول اُمتِ مُسْلِیَہ تک پہنچائے جاسکتے ہیں۔ ☆ مدنی دُرس، بے نمازیوں کو نمازی بنانے میں بہت معاون و مددگار ہے۔ ☆ مدنی دُرس، مسجد کی حاضری سے محروم رہنے والوں تک بھی نیکی کی دعوت پہنچانے کا ایک مُفید ترین ذریعہ ہے۔ ☆ مسجد کے علاوہ چوک، بازار، دکان وغیرہ میں اگر ”مدنی دُرس“ ہو گا تو اس کی برکت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی تشہیر و نیک نامی ہوگی۔ ☆ مدنی دُرس کی برکت سے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مختلف کُتب و رسائل کا تعارف (Introduction) عام ہوگا۔

دُعائے عطار: یاربِ محمد عَزَّوَجَلَّ! جو اسلامی بھائی یا اسلامی بہن روزانہ 2 درس دیں یا سنیں اُن کو اور مجھے بے حساب بخش اور ہمیں ہمارے مدنی آقا صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پڑوس میں اکٹھا رکھ۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جو دے روز دو ”دَرسِ فِیضَانِ سُنَّت“ میں دیتا ہوں اُس کو دُعائے مدینہ (وسائلِ بخشش مرمم، ص ۳۶۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

آئیے! ”مدنی درس“ کی ایک ایمان آفریز مدنی بہار سنئے، چنانچہ

مدنی درس میں بیٹھنے والا عالم بن گیا

بابُ الإسلام سندھ کے ایک اسلامی بھائی جو نویں (9th) کلاس میں پڑھتے تھے اور حصولِ دُنیا کی جُستجو میں مگن تھے، علاقے کے اسلامی بھائی اُن کو نیکی کی دعوت دے کر مسجد میں لے آئے۔ جب وہ نماز پڑھ کر مسجد سے جانے لگے تو ایک خیر خواہ اسلامی بھائی (جو مسجد کے دروازے کے قریب کھڑے تھے) نے اُن کو دَرس میں شرکت کی دعوت دی۔ لہذا وہ مدنی درس (دَرسِ فِیضَانِ سُنَّت) میں بیٹھ گئے۔ پھر انہوں نے اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوشش سے مَدْرَسَةُ الْمَدِیْنَةِ (بالغان) میں پڑھنا شروع کر دیا۔ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی۔ چند ہفتوں بعد امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ الْعَالِیَہ کا بذریعہ ٹیلیفون بیان ریلے ہوا۔ بیان کے بعد امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ الْعَالِیَہ نے اجتماعی توبہ اور بیعت کروائی تو وہ اسلامی بھائی بھی گناہوں سے توبہ کر کے عطار بن گئے۔ مدنی ماحول کی برکت سے انہوں نے علمِ دین سیکھنے کے لئے 1999ء میں جَامِعَةُ الْمَدِیْنَةِ (فیضانِ عثمانِ عَنّی گلستان جوہر باب المدینہ کراچی) میں داخلہ لے لیا اور 2005ء میں عالمِ دین بننے پر انہیں بیٹھے بیٹھے مُرشدِ کَرِیْم امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ الْعَالِیَہ

کہ ہاتھوں سے دستارِ فضیلت کے طور پر سبز سبز عمامہ شریف بندھوانے کا شرف بھی مل گیا۔
یقیناً مُقَدَّر کا وہ ہے سِکَنْدَر جسے خیر سے مل گیا مَدَنی ماحول
دُعا ہے یہ تجھ سے دل ایسا لگا دے نہ چھوٹے کبھی بھی خدا مَدَنی ماحول
(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۶۳۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! منہ ہمارے بدن کا ایک ایسا قیمتی حصّہ ہے جس کے کئی فوائد ہیں،
مثلاً منہ کے ذریعے ہم کھانا، پانی، دوائیں اور دیگر کئی چیزیں کھاتے پیتے ہیں، اسی منہ سے تلاوتِ قرآن
بھی کرتے ہیں، حمد و نعت اور مشقّت بھی پڑھتے ہیں، سلام و کلام بھی اسی منہ سے کرتے ہیں، اس کے
علاوہ کئی امور اسی منہ کے ذریعے سر انجام دیتے ہیں لہذا یہ تمام چیزیں ہم سے اس بات کا تقاضا (Demand)
کرتی ہیں کہ ہم اپنے منہ کو صاف ستھرا رکھیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دُورَانِ وُضُوْکِی اور غَرَّارے کرنے
کی بَرَکَت سے منہ بھی پاک و صاف رہتا ہے اور بہت سی بیماریوں سے بھی حفاظت ہو جاتی ہے۔ آئیے!
کُلّی کرنے اور غَرَّارے کرنے کے چند طبی فوائد ملاحظہ کیجئے، چنانچہ

کُلّی اور غَرَّارے کرنے کے طبی فوائد

ہوا کے ذریعے لاتعداد مُہَلِّک جراثیم اور غذا کے اجزاء منہ اور دانتوں میں لُغاب کے ساتھ چپک
جاتے ہیں۔ اگر وُضُو میں مسواک اور کُلّیوں کے ذریعے منہ کی بہترین صفائی نہ کی جائے تو کئی خطرناک
امراض پیدا ہو سکتے ہیں: مثلاً (1) ایڈز: اس کی ابتدائی علامات میں منہ کا پکنا بھی شامل ہے، (2) منہ کے
کناروں کا پھٹنا، (3) منہ میں بھبھوندی کی بیماریاں اور چھالے وغیرہ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وُضُو کرتے
ہوئے کُلّی کرنے سے ان خطرناک امراض سے تحفُّظ حاصل ہو جاتا ہے، کُلّی سے ایک تو پانی کا ذائقہ اور

بُوکا پتا چل جاتا ہے کہ جو پانی استعمال کیا جا رہا ہے وہ حفظانِ صحت کے حوالے سے نقصان دہ تو نہیں، اسی طرح روزہ نہ ہو تو کھلی کے ساتھ غرغہ کرنا بھی سُنّت ہے اور پابندی کے ساتھ غرغے کرنے والا کوٹے (Pharynx) بڑھنے، گلے میں موجود ٹانسلز کے انفیکشن اور گلے کے بہت سارے امراض حتیٰ کہ گلے کے کینسر سے محفوظ رہتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّد

ناک میں پانی ڈالنے کے طبی فوائد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دورانِ وضو ناک میں پانی ڈالنا طبی اعتبار سے بہت مفید ہے اور یہ عمل کئی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے کیونکہ ہم سارا دن ناک کے ذریعے سانس لیتے ہیں، جس کے سبب سانس کے ذریعے ناک میں دُھواں، گرد و غبار اور طرح طرح کے جراثیم چلے جاتے ہیں۔ دن بھر میں وضو کرتے ہوئے تقریباً 15 مرتبہ ناک میں پانی ڈالنے سے یہ جراثیم، گرد و غبار اور دُھوئیں سے ہونے والی مُہلک بیماریوں سے بچاؤ ممکن ہو جاتا ہے، اسی طرح پھیپھڑوں کو ایسی ہوا درکار ہوتی ہے جو جراثیم، دُھوئیں اور گرد و غبار سے پاک ہو اور اُس میں 80 فیصد رطوبت (یعنی تری) ہو، ایسی ہوا فراہم کرنے کے لئے اللہ پاک نے ہمیں ناک کی نعمت سے نوازا ہے، وضو کرتے ہوئے ناک میں پانی ڈالنے کی برکت سے ہم بے شمار پیچیدہ امراض سے محفوظ ہو جاتے ہیں، دائمی نزلہ اور ناک کے زخم کے مریضوں کے لئے ناک کا غسل (یعنی وضو کی طرح ناک میں پانی چڑھانا) بے حد مفید ہے اور ماہرین ”ہائیڈرو پیتھی“ یعنی پانی سے علاج کے ماہرین کے نزدیک ناک میں پانی ڈالنا بصارت (نظر) کو تیز کرتا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عموماً بعض لوگ اپنے چہرے (Face) کی خوبصورتی و تروتازگی بڑھانے اور کیل مہاسوں سے جان چھڑانے کے لیے چہرے پر مختلف ٹوٹکے و نسخے آزما تے اور مہنگی مہنگی کریمیں

لگاتے ہیں تاکہ چہرے پر مصنوعی چمک دمک آجائے۔ یاد رکھئے! ٹوٹکے و نسخے آزمانے اور مہنگی کریمیں لگانے کے بعد چہرہ وقتی طور پر تو چمکدار ہو جاتا ہے مگر بعد میں ان کے سبب چہرے پر جھریاں، دانے، کیل مہاسے اور عجیب و غریب داغ نکل آتے ہیں، جو سخت تکلیف کا سبب بنتے ہیں اور ان کے سبب چہرہ خوبصورت ہونے کے بجائے بد صورت ہو جاتا ہے۔ چہرے کی خوب صورتی کو چار چاند لگانے اور اسے تروتازگی بخشنے کے لئے وضو ایک بہترین نسخہ ہے، کیونکہ وضو میں تین (3) بار چہرہ دھویا جاتا ہے جس کے سبب نہ صرف چہرے کی رونق میں اضافہ ہو جاتا ہے بلکہ اس کی برکت سے دیگر بہت سے طبی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ آئیے! وضو میں چہرہ دھونے کے چند طبی فوائد کے بارے میں سنئے اور با وضو رہنے کی عادت بنا کر اس کی برکتیں لوٹئے، چنانچہ

چہرہ دھونے کے طبی فوائد

وضو کے دوران چہرے پر تین (3) بار ہاتھ پھیرنے سے نہ صرف دماغ پر سکون ہو جاتا ہے بلکہ چہرے پر چمک، جلد میں نرمی اور لطافت پیدا ہو جاتی ہے۔ گرد و غبار صاف ہو کر چہرہ بارونق و پرکشش اور با رعب ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے حصوں کو تسلی پہنچتی ہے اور آنکھیں پرکشش خوبصورت اور پُر خمار ہو جاتی ہیں۔ ایک یورپین ڈاکٹر نے مقالہ لکھا جس کا نام تھا ”آئی واٹر ہیلتھ (Eye Water Health)“ جس میں اُس نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اپنی آنکھوں کو دن میں بار بار دھوتے رہو ورنہ تمہیں خطرناک بیماریوں سے دوچار ہونا پڑے گا، دن میں کئی بار چہرہ دھونے سے منہ پر کیل نہیں نکلتے یا کم نکلتے ہیں۔ چینی ماہرین کی تحقیق کے مطابق چہرہ دھونے سے پیٹ میں چھوٹی آنت، سینہ، بڑی آنت وغیرہ پر بھی اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں جس کی بدولت آشوبِ چشم، چکر آنا، کمزوری، دانتوں کی کمزوری، سرد، تھکاوٹ اور گھبراہٹ وغیرہ میں نمایاں کمی ہوتی ہے، وضو کے دوران چہرہ دھونے سے بھنویں پانی سے تر ہو جاتی ہیں

اور میڈیکل اصول کے مطابق بھنویں تر کرنے سے آنکھوں کے ایک ایسے مرض کے امکانات ختم ہو جاتے ہیں۔ جو انسان کو بصارت سے محروم کر سکتا ہے۔

دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عبادت رہوں با وضو میں سدا یا الہی
(وسائلِ بخشش مرم، ص ۱۰۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سر کا مسح کرنے اور پاؤں دھونے کے طیبی فوائد

سر انسان کے تمام اعضاء سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے، تمام اعضاء کے افعال کا تعلق دماغ سے ہوتا ہے، سر اور گردن کے درمیان ”جَبَلُ الْوَرْدِ“ واقع ہوتی ہے، جسے شہ رگ بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا تعلق ریڑھ کی ہڈی، حرامِ معز اور جسم کے تمام تر جوڑوں سے ہوتا ہے، سر اور گردن کا مسح کرنے سے ریڑھ کی ہڈی اور حرامِ معز کی خرابی سے پیدا ہونے والے امراض سے تحفظ حاصل ہوتا ہے، اسی طرح انسانی جسم میں سب سے زیادہ گرد و غبار اور دُھول مٹی سے آلود ہونے والی چیز پاؤں ہیں۔ انفیکشن سب سے پہلے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان حصے میں شروع ہوتا ہے اور شوگر کے مریضوں کو پاؤں کا انفیکشن زیادہ ہوتا ہے، پیر کے تلوؤں کا ہتھیلیوں کی طرح تمام اعصاب خاص طور پر تمام عُدود سے تعلق رہتا ہے، لہذا پاؤں دھونے کی بَرکت سے بھوک کی کمی، تیز بخار، عَرَقُ النِّسَاء (یعنی لنگڑی کا درد جو کہ چڈے سے لے کر پاؤں کے ٹخنے تک پہنچتا ہے)، نکسیر، بِرَقَان، گنٹھیا (یعنی جوڑوں کے درد)، بُو اسیر، چکڑ، جنسی کمزوری، قَبْض، سانس چھولنے وغیرہ سے آرام رہتا ہے۔ (مختلف ویب سائٹس سے ماخوذ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

رسائل ”وضو اور سائنس“ اور ”وضو کا طریقہ“ کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! وضو کے بارے میں مزید طبی فوائد اور اعضائے وضو کو دھوئے جانے کی مزید حکمتیں جاننے کے لئے شیخ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَلْعَالِیَہ کے رسالے ”وضو اور سائنس“ کا مطالعہ کیجئے۔ جبکہ وضو کا سنت طریقتہ جاننے اور وضو کے شرعی مسائل نہایت آسان انداز میں سمجھنے کے لئے رسالہ ”وضو کا طریقہ“ کا مطالعہ کرنا انتہائی مفید ہے۔ لہذا خود بھی ان رسائل کا مطالعہ کیجئے اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی ترغیب دلائیے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ان دونوں رسائل کو پڑھا بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جا سکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

وضو کرنے میں کیا نیّت کریں؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! وضو کے طبّی فوائد سن کر اُمید ہے کہ ہمارا باوجود ضرور ہنہ کا ذہن بنا ہو گا مگر یاد رکھئے! اِن طبّی ظنیات پر مبنی ہے۔ سائنسی تحقیقات بھی حتمی (یعنی فائنل) نہیں ہوتیں، بدلتی رہتی ہیں۔ ہاں! اللہ پاک و رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے احکامات اٹل ہیں وہ نہیں بدلیں گے۔ ہمیں سنتوں پر عمل طبّی فوائد پانے کے لئے نہیں صرف و صرف رضائے الہی کی خاطر کرنا چاہئے، لہذا اس لئے وضو کرنا کہ میرا بلڈ پریشر نارمل ہو جائے یا میں تازہ دم ہو جاؤں گا یا ڈائمنگ کے لئے روزہ رکھنا تاکہ بھوک کے فوائد حاصل ہوں۔ سفرِ مدینہ اس لئے کرنا کہ آب و ہوا بھی تبدیل ہو جائے گی، گھر اور کاروباری جھنجٹ سے بھی کچھ دن سکون ملے گا یا دینی مطالعہ (Study) اس لئے کرنا کہ میرا ٹائم پاس ہو جائے گا۔ اس طرح کی نیتوں سے اعمال بجالانے والوں کو ثواب نہیں ملے گا۔ اگر ہم عمل اللہ پاک کو خوش کرنے کیلئے کریں

گے تو ثواب بھی ملے گا اور ضمناً اس کے فوائد بھی حاصل ہو جائیں گے۔ لہذا ظاہری اور باطنی آداب کو مدح و مفاخرت رکھتے ہوئے وضو بھی ہمیں اللہ کریم کی رضا ہی کیلئے کرنا چاہئے۔

مرا ہر عمل بس تیرے واسطے ہو کر اخلاص ایسا عطا یا الہی
(وسائل بخشش مرم، ص ۱۰۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگرچہ وضو کی برکت سے ہم ظاہری پاکیزگی کا اہتمام کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہوں گے مگر اس سے زیادہ ہمیں اپنے باطن یعنی اپنے دل کو گناہوں کی گندگیوں سے پاک و صاف رکھنے کی بے حد ضرورت ہے۔ لہذا جس طرح وضو کرنے سے ہم ظاہر کو گناہوں سے پاک کر لیتے ہیں اسی طرح توبہ و استغفار کے ذریعے اپنے باطن کو صاف کریں اور پھر رب کریم کی بارگاہ میں جھکسیں تو اور بھی زیادہ برکتیں نصیب ہوں گی۔

تصوف کا عظیم مدنی نسخہ

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”احیاء العلوم“ جلد اول کے صفحہ نمبر 425 پر حجتہ الاسلام حضرت سیدنا امام محمد غزالی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ باطنی صفائی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جب وضو سے فارغ ہو اور نماز کی طرف متوجہ ہو تو دل میں یہ خیال ہونا چاہئے کہ میں نے اپنے ظاہر کو تو پاک کر لیا جس پر مخلوق کی نظر پڑتی ہے۔ لہذا اب دل کو پاک کئے بغیر بارگاہِ الہی میں مناجات کرنے سے حیا کرنا چاہئے کہ اسے تو اللہ پاک ملاحظہ فرماتا ہے اور یہ بات یقینی ہے کہ دل کی پاکیزگی توبہ سے حاصل ہوتی ہے۔ دل کا بُرے اخلاق سے کنارہ کش اور اچھے اخلاق سے مؤید ہونا ضروری ہے۔ تو جو صرف ظاہری طہارت پر اکتفا کرتا ہے وہ اُس شخص کی طرح ہے جس نے بادشاہ کو گھر میں آنے کی دعوت دینے کا ارادہ کیا اور اندرونی حصے کو گندگیوں سے آلودہ چھوڑ کر بیرونی حصے پر چونا کرنے میں مشغول

ہو گیا تو ایسا شخص بادشاہ کے غیض و غضب کا کس قدر حق دار ہے۔ اللہ پاک بہتر جانتا ہے۔ (احیاء العلوم،

کتاب اسرار الطہارة، ۱/۱۸۵)

ہوں بظاہر بڑا نیک صورت کر بھی دے مجھ کو اب نیک سیرت
ظاہر اچھا ہے باطن بُرا ہے یا خدا تجھ سے میری دعا ہے

(وسائل بخشش مرمم، ص ۱۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

دَارُ الْاِفْتَاءِ اَهْلُ السُّنَّتِ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! باطنی صفائی کا طریقہ سیکھنے اور باوجود رہنے کی عادت بنانے کے لئے
عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہنے اور نیکی کی دعوت کی دھو میں
چمانے میں دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دَعْوَتِ اِسْلَامِی دُنیا بھر میں کم و بیش 104 شعبہ
جات میں دینِ مبین کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے، انہی شعبہ جات میں سے ایک ”دَارُ الْاِفْتَاءِ اَهْلُ السُّنَّتِ“
بھی ہے، جس کے تحت سب سے پہلا دَارُ الْاِفْتَاءِ 15 شَعْبَانُ الْبَعْظَمِ 1421ھ کو جامع مسجد کنز الایمان، بابری
چوک باب المدینہ (کراچی) میں قائم ہوا اور اب تک کراچی کے مختلف علاقوں اور پاکستان کے مختلف
شہروں میں بھی ”دَارُ الْاِفْتَاءِ اَهْلُ السُّنَّتِ“ قائم ہو چکے ہیں، جہاں مُقْتَبِیْنَ کِرَامِ اُمَّتِ مُسْلِمِہ کی شرعی رہنمائی
میں مصروفِ عمل ہیں۔ اس کے علاوہ ”دَارُ الْاِفْتَاءِ اَهْلُ السُّنَّتِ“ کے مُقْتَبِیْنَ کِرَامِ ٹیلی فون، واٹس ایپ
(WhatsApp) اور انٹرنیٹ پر دُنیا بھر کے مُسْلِمَانُوں کی طرف سے پوچھے جانے والے مسائل کا حل
بتاتے ہیں۔ انٹرنیٹ کے ذریعے دُنیا بھر سے اس میل ایڈریس (darulifta@dawateislami.net)
پر سوالات پوچھے جاسکتے ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدنی چینل کے سلسلوں میں ”دَارُ الْاِفْتَاءِ اَهْلُ السُّنَّتِ“ کے

نام سے ایک مقبول عام اور نہایت معلوماتی سلسلہ بھی نشر کیا جاتا ہے۔ دُنیا بھر سے شرعی رہنمائی حاصل کرنے کے لیے ان نمبرز پر رابطہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ نمبر نوٹ فرمائیجئے۔

0300-0220112-----0300-0220113

0300-0220115-----0300-0220114

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ علم دین کا نور پھیلانے کے لئے دعوتِ اسلامی کی مجلس آئی ٹی (I.T) کے تعاون سے ”دارالافتاء اہلسنت“ موبائل ایپلیکیشن (Application) بھی آچکی ہے اور مزید ترقی کا سفر جاری ہے۔ یاد رکھئے! پاکستانی وقت کے مطابق صبح 10:00 بجے سے شام 4:00 بجے تک ان نمبرز پر رابطہ کیا جاسکتا ہے، دوپہر ایک سے دو بجے تک وقفہ ہوتا ہے اور بروز جمعہ تعطیل ہوتی ہے۔ اللہ کریم ”دارالافتاء اہلسنت“ کو مزید ترقیاں عطا فرمائے۔ اَمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے سنا کہ

☆ صفائی ستھرائی کو اسلام میں بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ ☆ باوجود رہنے والوں کا شمار نیک لوگوں میں ہوتا ہے۔ ☆ وضو ظاہری و باطنی بیماریوں سے بچنے کا بہترین نسخہ ہے۔ ☆ وضو کرنے والے خوش نصیب فارح اور کینسر سے بچ جاتے ہیں۔ ☆ وضو کرنے والوں کے اعضاء بروز قیامت چمکتے ہوں گے۔ ☆ باوجود رہنے والوں کی صحبت میں فرشتے رغبت رکھتے ہیں۔ ☆ وضو کرنے والوں کے چہرے تر و تازہ اور خوبصورت ہوتے ہیں۔ ☆ وضو میں مسواک کرنے والوں کا خاتمہ ایمان پر ہونے کی بشارت (خوشخبری) ہے۔ ☆ وضو میں سر کا مسح کرنے سے ریڑھ کی ہڈی اور حرام مغز کی خرابی سے حفاظت رہتی ہے۔ ☆ وضو کے دوران ناک میں پانی ڈالنے سے نظر تیز ہوتی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پانی میں اسراف سے بچنے کے مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے پانی میں اسراف سے بچنے کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مَضْطَفٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مُلَا حَظْلَه كَيْفَ: (1) فرمایا: وَضُو فِي بَهْرَتِ سَائِنِي بَهَانِي فِي كَيْفِ خَيْر (بھلائی) نہیں اور وہ کام شیطاں کی طرف سے ہے۔ (كَذُّزُ الْعُقَالِ، ۱۴۳/۹، حدیث: ۲۲۵۵) (2) آقَا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ایک شخص کو وضو کرتے دیکھا تو فرمایا: اسراف نہ کر، اسراف نہ کر۔ (ابن ماجہ، کتاب اطہارۃ و سننہا، باب ماجاء فی القصد فی الوضوء۔ الخ، ۱/۲۵۴، حدیث: ۴۲۳) ☆ اگر وقف کے پانی سے وضو کیا تو زیادہ خرچ کرنا پانڈ ثقاق حرام ہے۔ (وضو کا طریقہ، ص ۴۲) ☆ بعض لوگ چلو لینے میں پانی ایسا ڈالتے ہیں کہ ابل جاتا ہے حالانکہ جو گریبا کر گیا اس سے احتیاط چاہئے۔ (وضو کا طریقہ، ص ۴۲) ☆ آج تک جتنا بھی ناجائز اسراف کیا ہے، اُس سے توبہ کر کے آئندہ بچنے کی بھرپور کوشش کیجئے۔ ☆ وضو کرتے وقت نل احتیاط سے کھولنے، دوران وضو مہکنہ صورت میں ایک ہاتھ نل کے دستے پر رکھئے اور ضرورت پوری ہونے پر بار بار نل بند کرتے رہئے۔ ☆ مسواک، کلی، غرغره، ناک کی صفائی، داڑھی اور ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال اور مسح کرتے وقت ایک بھی قطرہ نہ ٹپکتا ہو یوں اچھی طرح نل بند کرنے کی عادت بنائیے۔ ☆ سردیوں میں وضو یا غسل کرنے، برتن اور کپڑے وغیرہ دھونے کیلئے گرم پانی کے حصول کی خاطر نل کھول کر پائپ میں جمع شدہ ٹھنڈا پانی یوں ہی بہا دینے کے بجائے کسی برتن میں پہلے نکال لینے کی ترکیب بنائیے۔ ☆ منہ دھونے کے لئے صابون (Soap) کا جھاگ بنانے میں بھی پانی احتیاط سے خرچ کیجئے۔ ☆ استعمال کے بعد ایسی صابون دانی میں صابون (Soap) رکھئے جس میں پانی بالکل نہ رکے۔ ☆ نل سے قطرے ٹپکتے رہتے ہوں تو فوراً اس کا حل نکالنے ورنہ پانی ضائع ہوتا رہے گا۔ ☆ بسا اوقات مساجد و مدارس کے نل ٹپکتے رہتے ہیں مگر کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا! انتظامیہ کو اپنی ذمہ داری

سمجھتے ہوئے اپنی آخرت کی بہتری کے لئے فوراً کوئی ترکیب کرنی چاہئے۔ ☆ کھانا کھانے، چائے یا کوئی مشروب پینے، پھل کاٹنے وغیرہ معاملات میں خوب احتیاط فرمائیے تاکہ ہر دانہ، غذائی ذرہ اور ہر قطرہ استعمال ہو جائے۔ (وضو کا طریقہ، ص ۳۷، ۳۶، ۳۵)

طرح طرح کی ہزاروں سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی 2 کتب، بہارِ شریعت حصہ 16 (312 صفحات) اور 120 صفحات کی کتاب ”سنتیں اور آداب“ اور امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دور سالے ”101 مدنی پھول“ اور ”163 مدنی پھول“ ہَدِیَّةً طَلَب کِیجئے اور پڑھئے۔ سنتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

مجھ کو جذبہ دے سفر کا کرتا رہوں پڑوڑدگار
سنتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار
(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۶۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد
دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں
پڑھے جانے والے (6) دُرودِ پاک اور (2) دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ
بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس دُرود شریف کو
پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی

زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ اُسے قبر میں اپنے رَحْمَت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔⁽¹⁾

﴿2﴾ تمام گناہ مُعَاف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت سَيِّدِنَا اُنْس رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پَاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ مُعَاف کر دیئے جائیں گے۔⁽²⁾

﴿3﴾ رَحْمَتِ كِے ستر دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرُودِ پَاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمَتِ كِے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔⁽³⁾

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُودِ شَرِيفِ كَا ثَوَاب

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَدَدَ مَا نِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَائِمَةً يَدُوَامُ مِنْكَ اللّٰهُ

حضرت اَحْمَد صَاوِي عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْهَادِي بَعْضُ بُرُرِ كُوں سے نَقْل كرتے ہیں: اِس دُرُودِ شَرِيفِ كُوں سے چھ لاکھ دُرُودِ شَرِيفِ پڑھنے كَا ثَوَاب حَاصِل ہوتا ہے۔⁽⁴⁾

1... افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص 51 ملخصاً

2... افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص 25

3... القول البديع، الباب الثاني، ص 22

4... افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة الثانية والخمسون، ص 129

﴿5﴾ قُرْبِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے درمیان بٹھالیا۔ اس سے صحابہ کرام رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکارِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔⁽¹⁾

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعَتِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْبَقْعَدَ الْمُتَقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَمِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔⁽²⁾

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ

حضرت سَيِّدُنَا ابنِ عباسِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔⁽³⁾

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کر لی

۱... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

۲... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰۰

۳... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۲۵۳/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

فرمانِ مُصَطَفٰی صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ
تَدَرِّحاً حاصل کر لی۔⁽¹⁾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
(خدائے حلیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم
کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

1... تاریخ ابن عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵